

سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ^ط ذَلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ

اور اللہ کی راہ میں اپنے مال و جان سے جہاد کرو، یہی تمہارے حق میں بہتر

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ^{۱۱} يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ

ہے اگر تم جانتے ہو وہ تمہارے گناہوں کو بخش دے گا اور تمہیں جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسْكِنٌ طَيِّبَةٌ فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ^ط

سے نہریں جاری ہوں گی اور نہایت عمدہ رہائش گاہوں میں (ٹھہرائے گا) جو جنتِ عدن (یعنی ہمیشہ رہنے کی

ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ^{۱۲} وَأُخْرَى تُحِبُّونَهَا^ط نَصْرٌ مِنَ اللَّهِ

جنتوں) میں ہیں، یہی زبردست کامیابی ہے اور (اس اُخروی نعمت کے علاوہ) ایک دوسری (دنوی نعمت بھی عطا فرمائے گا)۔ جسے تم

وَفَتْحٌ قَرِيبٌ^ط وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ^{۱۳} يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

بہت چاہتے ہو، (وہ) اللہ کی جانب سے مدد اور جلد ملنے والی فتح ہے، اور (اے نبی مکرم!) آپ مومنوں کو خوشخبری سنا دیں ☆ ۱۵۶

اٰمَنُوْا كُوْنُوْا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيسٰى ابْنُ مَرْيَمَ

ایمان والو! تم اللہ کے مددگار بن جاؤ جیسا کہ عیسیٰ بن مریم (علیہما السلام) نے (اپنے)

لِلْحَوَارِیْنَ مَنْ اَنْصَارِیْ اِلٰی اللّٰهِ^ط قَالَ الْحَوَارِیُّونَ

حواریوں سے کہا تھا: اللہ کی (راہ کی) طرف میرے مددگار کون ہیں، حواریوں نے کہا:

نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاَمَنْتُ طَآئِفَةٌ مِّنْ بَنِیْ اِسْرَآءِیْلَ

ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ پس بنی اسرائیل کا ایک گروہ ایمان لے آیا اور دوسرا گروہ کافر

وَكَفَرَتْ طَآئِفَةٌ^ج فَاَيَّدْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلٰی عَدُوِّهِمْ

ہو گیا، سو ہم نے اُن لوگوں کی جو ایمان لے آئے تھے اُن کے دشمنوں پر مدد فرمائی پس

فَاَصْبَحُوْا ظٰهَرِیْنَ^ع

وہ غالب ہو گئے ۵

منزل

☆ (یہ سب آیتیں اور فارس و روم کی فتوحات کی شکل میں ظاہر ہوئی)

۱۵۶